۱۱۔خواجہ ابدال چشتی رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ ولادت: ۶؍رمضان ۲۶۰ھ　　　　　　　　　　مولد: چشت

تاریخ وفات: ۳؍جمادی الاخری ۳۵۵ھ　　　　　　　　　　مدفن: چشت

خواجہ ابدال چشتی رحمۃ اللہ علیہ، جس طرح میں نے بتایا کہ ہمارے تمام اکابرین علوم اور فنون کے ماہر، مگر انہوں نے اپنے آپ کو اس طرح مٹا رکھا تھا، اپنی شکل وصورت، ہیئت اس طرح بنا رکھی تھی، انہوں نے اپنے آپ کو مٹا رکھا تھا۔

ہر چیز، کھانا، پینا، لباس، کسی چیز سے کوئی سروکار نہیں، حالانکہ یہ بڑے زبردست علوم اور فنون کے ماہر تھے۔ حضرت خواجہ ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے تمام کتابیں پڑھی ہیں، انہیں سے بیعت ہوئے، اور اس کے بعد اتنا فرق ہے کہ یہ جو خواجہ ابو محمد کا حال ہم نے بیان کیا، تو وہ بھاگتے ہی رہے مخلوق سے۔ یہ لوگوں میں بھی رہے، شریعت بھی لوگوں کو سکھائی، شریعت کا بھی درس دیا، روحانیت کا بھی درس دیا۔

ایک دفعہ کسی بڑے تاجر کے یہاں پہنچ گئے۔ شراب کے مٹکے رکھے ہوئے ہیں، توڑنا شروع کیا۔ تو پہلے تو زبان سے انہوں نے منع کرنا شروع کیا کہ بھئی، یہ کیا حرکت؟ آپ حکومت کے کوئی محتسب تو ہے نہیں؟ پھر دیکھا کہ یہ تو باز نہیں آتے اور یہ کتنی قیمتی دولت ہماری ضائع ہو رہی ہے، تو انہوں نے پتھر مارنے شروع کئے۔ تو کہتے ہیں جو پتھر مارا جاتا، وہ ہوا میں معلق رہتا۔ تو مجمع نے آکر پیر پکڑے کہ حضرت، معاف کیجئے، ہم سے گستاخی ہوئی۔